asiinternational@yahoo.com



از: اجمل چوہدری
12 Oct,2009

# کیری لُوگر بِل کیا ھے؟

پاکستان کی امداد کے لئے امریکی شرائط ...امریکہ کے اس خطے میں کیا مقاصد ہیں؟

بیت اللہ محسود کی ہلاکت پر امریکیوں نے اپنے بال کیوں نوچے؟ کیا بیت اللہ مہرہ تھا؟

حکومت کیوں اس بل کی حمایت کررہی ہے؟....اپوزیشن کی مجرمانہ خاموشی کیوں ہے؟

جنرل کیانی کو برطرف کرانے کی کوششیں شروع ہوچکی ہیں؟ آئی ایس آئی کی مخالفت کیوں؟

کیا بلیک واٹرز اپنے مقاصد میں کامیاب ہوسکتے ہیں؟ کیا وزیرستان کی جنگ ہی جنگ عظیم کا آغاز ہے؟

پاکستان اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے۔وہ راز کیا ہے جس کی تمام اولیاءنوید دیتے آئے ہیں؟

---

پاکستان کی غیرفوجی امداد کے لیے دوامریکی سینیٹروں، جان کیری اور رچرڈ لوگر، نے کانگریس میں ایک بل پیش کیا کہ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لئے ڈیڑھ ارب ڈالرز سالانہ کی امداد منظور کی جائے اور پانچ سال میں اس ملک کو 7.5 ارب ڈالر دیئے جائیں بشرطیکہ پاکستان امریکہ شراط کو مان لے اور امریکہ ہر سال یہ تصدیق کرے گا کہ آیا یہ شرائط پوری ہورہی ہیں یا نہیں۔ یہ بہت اچھی اور خوش آئند بات ہے کہ امریکہ کو اس بات کا احساس ہورہا ہے کہ پاکستان دہشتگردی کے خلاف جنگ میں جو نقصانات طالبان کے ہاتھوں اُٹھا رہا ہے اُس کا ازالہ ہونا چاہیے مگر جو شرائط پیش کی گئی ہیں اُن پر ملکی وغیر ملکی میڈیا میں بہت سے تبصرے ہوئے ہیں۔ان شرائط کو بیان کرنے سے پہلے ہم بی بی سی کی ویب سائٹ( http://www.bbc.co.uk/blogs/urdu/2009/10/post_514.html ) پر وہ تبصرہ پڑھتے ہیں جو عبدالحئ کاکڑ نے لکھا ہے:

”پہلے تو ایک واقعہ سنیے۔ایک افغان کسی کام کے سلسلے میں ہندوستان گیا جہاں اُسے حلوہ چوری کرنے کے الزام میں دھر لیا گیا۔حکومت وقت نے مروجہ قانون کے تحت سزا کے طور پر اس کا سر منڈھوایا، گدھے پر بٹھایا اور بچوں کی تالیوں کی گونج میں سر بازار پھرایا۔ہندوستان سے واپسی پر کسی دوست نے پوچھا ’ہندوستان چہ طور ملک بود‘ (ہندوستان کیسا ملک تھا؟)اس نے جواب دیا ’ہندوستان خوب تر ملک بود، خوردن حلوہ مفت، تراشیدن بال مفت، سورای خر مفت او چلچپہائے کوچکاں مفت، ہندوستان خوب تر ملک بود۔(ہندوستان بہترین ملک تھا،حلوہ کھانا مفت، بال کٹوانا مفت، گدھے کی سواری مفت اور بچوں کی تالیاں بجانا مفت۔ ہندوستان بہترین ملک تھا)۔<u>یہ واقعہ مجھے امریکی شرائط پرمبنی کیری لوگر بل کی منظوری کے بعد پاک امریکہ تعلقات کی نوعیت پر یاد آیا</u> کہ ’امریکہ خوب تر ملک است‘(امریکہ بہترین ملک ہے)۔“

لوگر(Kerry-Lugar)بل پاس کروایا گیا ہے:

''اس وقت دُنیا ایک نئے جیو پالیٹکس میں داخل ہو رہی ہے۔اکیسویں صدی میں امریکیوں کا جو مقصد تھا وہ یہ تھا کہ انہوں نے نئے نقشے بنائے تھے ایک نئی (خیالی) دُنیا آباد کی تھی، نیا ورلڈ آرڈر قائم کیا تھا۔اب وہ نیو ورلڈ آرڈر شروع کرنا چاہتے ہیں۔ **بنیادی مقصد یہ ہے کہ پوری دُنیا میں ایک سنگل صیہونی ریاست قائم کی جائے** جس کا مرکز اور بنیاد ظاہری طور پر یونائیٹڈ نیشنز (قوام متحدہ) سے کور ہوگا لیکن اس کو کنٹرول کرنے والے بنیاد پرست یہودی ہونگے اور اُس کے لئے فوجی قوت نیٹو اور امریکہ کی استعمال ہوگی۔اس ساری جنگ میں جو بنیادی طور پر مشرق وسطی اور مسلمان دُنیا میں لڑی جا رہی ہے جس کا آغاز انہوں نے نائن الیون کے بعد کیا ہے، اب ہم اُس کے ایک نازک ترین مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں۔اُنہوں نے پہلے افغانستان پر حملہ کیا اور افغانستان کی جنگ تقریباً نو سال ہو چکے ہیں ابھی تک جاری ہے۔افغانستان کے بعد یہ عراق پر گئے پورے عراق کو تباہ و برباد کر دیا۔وہاں دس پندرہ لاکھ مسلمان شہید ہو چکے ہیں۔عراق تقسیم ہو چکا ہے۔سول وار کرائی گئی ہے اور عراق میں بیٹھ کر اب یہ ترکی اور ایران میں بغاوتیں برپا کروانے کے لئے کُردستان (عراق) کے خطے سے وہاں پہ فساد برپا کر رہے ہیں اور جو ان کا مقصد تھا عراق کو تباہ کر کے ایک بڑے اسلامی ملک کو انہوں نے اس طرح کر دیا کہ اب وہاں سوائے لاقانونیت اور طوائف الملوکی کے عملی طور پر کچھ باقی نہیں ہے۔اب عراق صومالیہ اور ایتھوپیا کے لیول پر آ گیا ہے۔افغانستان، یہاں پر انکی تمام تر توجہ نائن الیون کے بعد شروع میں رہی تھی اب یہاں جنگ ایک فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو چکی ہے۔عراق میں یہ خاصی حد تک فساد برپا کرنے میں کامیاب رہے، اپنی فوجیں بھی داخل کیں، کرائے کے قاتل بلیک واٹرز کو بھی داخل کیا لیکن افغانستان کے طالبان نے ان کے دانت توڑ کے رکھ دیئے۔اللہ کے فضل سے جو مقاصد یہ افغانستان میں حاصل کرنا چاہتے تھے وہ یہ صلیبی فوجیں ایک بھی حاصل نہیں کر سکے۔

اس وقت صورتحال یہ ہے کہ اوباما ڈاکٹرائن، جو یہ (افغانستان اور پاکستان کے بارے میں ان کا منصوبہ) افپاک ڈاکٹرائن (AFPAK Doctrine) لے کے آئے تھے کہ یہ افغانستان اور پاکستان کو ایک بڑا جنگی میدان بنائیں گے، 'ٹروپس سرج' کی بات کی تھی کہ ہم فوجیں عراق سے نکال کے افغانستان میں لے کے آئیں گے لیکن کیفیت یہ ہوئی کہ ان کی دونوں **ڈاکٹرائن افپاک اور ٹروپس سرج ناکام ہو کر رہ گئی ہیں**۔سوائے بڑی بڑی سڑکوں کے اور کابل کچھ علاقوں کے سب کچھ عملی طور پر ان کے ہاتھ سے نکل کے جا چکا ہے۔اور جتنی اموات ان کی ہو رہی ہیں، جتنے نقصانات ہو رہے ہیں، کیفیت یہ ہے کہ اب ان کے پاس فوجیں نہیں ہیں افغانستان میں لڑنے کے لئے۔اوباما ڈاکٹرائن بُری طرح کنفیوز ہو چکی ہے۔

**ان کا مقصد افغانستان نہیں تھا یہ بات ہم پہلے بھی بتا چکے ہیں۔افغانستان میں بیٹھ کر انہوں نے خطے میں کچھ مقاصد حاصل کرنے تھے**۔افغانستان ایک بیس (base) ایریا تھا جہاں سے اِنہوں نے چین، مشرقی ترکستان اور وسطی ایشیاء کو کنٹرول کرنا تھا ایران کے خلاف جے سوک، جائنٹ سپیشل آپریشن کمانڈ (JSOC) جو انکی ایک دہشت گرد ملٹری آرگنائزیشن ہے جو دوسرے ملکوں

asiinternational@yahoo.com


ریپبلکن آرمی (BRA) یہ دو دہشت گرد تنظیمیں بلوچستان میں ان کے ذریعے یہ اس قدر افراتفری اور طوائف الملوکی برپا کرنا چاہتے تھے کہ یہ گوادر کے راستے ایک راستہ کاٹتے ہوئے ہلمند سے جا کے مل جائیں۔ عملی طور پر روس تو گرم پانیوں کی طرف آنا چاہتا تھا یہ گرم پانیوں سے اوپر سنٹرل ایشیا کی طرف جانا چاہتے ہیں۔ اور قبائلی علاقوں میں تحریک طالبان جیسے دہشت گردوں کو، سوات میں ملا فضل اللہ جیسے دہشت گردوں کو تیار کر کے ان کا مقصد تھا کہ پاکستان کی ریاست کو اتنا کمزور کر دیا جائے کہ سول وار میں، یعنی جو سول وار یہ افغانستان اور عراق میں کروا چکے ہیں وہ سول وار اس پاکستان میں کروائی جائے جس کے نتیجے میں ایک معطل اور ناکام ریاست میں ایک جھوٹی اور فراڈ ڈیموکریسی مسلط کی جائے گی کہ جہاں حکومت بھی حالات سے سمجھوتہ کرنے والی ہوگی اور اپوزیشن بھی حالات سے سمجھوتہ کرنے والی ہوگی۔ اور اس وقت پاکستان میں حال یہ ہے کہ دونوں سمجھوتہ کر چکی ہیں، اپوزیشن بھی اور گورنمنٹ بھی۔ تو اس سارے پلان کے بعد ان کا خیال یہ تھا کہ پاکستان میں یہ پیدل چلتے ہوئے داخل ہو جائیں گے اور جو پاکستان کا ایٹمی اور میزائل پروگرام ہے، پاکستان کی دفاعی افواج ہیں، ہماری انٹیلی جنس ہے ان سب کو یہ ہڑپ کر لیں گے۔ ایٹمی تنصیبات تک پہنچنے سے پہلے **ان کو جن رکاوٹوں سے گزرنا ہے اُن میں ایک بڑی رکاوٹ پاکستان کی مسلح افواج ہیں**۔ پاکستان کی آئی ایس آئی ملٹری انٹیلی جنس ہے۔ اور پاکستان کے عوام کی وہ محبت، یکجہتی اور اتحاد ہے پاکستان کے ساتھ کہ پاکستان پر وہ آنچ نہیں آنے دیں گے۔ ہم سترہ کروڑ جانباز اس پاکستان پر جان قربان کرنیوالے لوگ ہیں۔ اور اس ملک کے لوگ، ہم نے چوڑیاں نہیں پہنی ہوئیں اللہ کے فضل سے کہ امریکی گھستے چلے آئیں گے اور ہم اُن کو اجازت دے دیں گے کہ جو چاہو وہ ہمارے ایٹمی پروگرام اور دفاع کے ساتھ کرتے چلے جاؤ۔

یہ ان کا منصوبہ تھا جو پچھلے چند سالوں سے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن پچھلے چند ماہ سے جو ان کو مار پڑی ہے افغانستان میں، جو مار پڑی ہے تحریک طالبان کو قبائلی علاقوں میں، سوات میں، **بیت اللہ محسود قتل ہو گیا، سوات کے اندر ان کی جڑ اُکھاڑ دی گئی۔ عملی طور پر ان کے تمام بڑے بڑے کمانڈر مارے گئے پکڑے گئے**۔ جو ان کا کمانڈ اینڈ کنٹرول تھا، اسلحے کے ذخائر تھے، ان کے بیس (base) تھے، ان کے خودکش حملہ آور تھے، الحمدللہ سب پکڑے گئے، مارے گئے۔

یہ جن دہشت گردوں کو پچھلے پانچ سال سے پال رہے تھے، سوات میں اور قبائلی علاقوں میں، اللہ کے فضل سے تین ماہ کے ملٹری آپریشن میں ان کو صاف کر دیا گیا۔ اور معجزانہ طور پر اللہ کی مدد ہوئی۔ **یہ بات ہم بعد میں بتائیں گے کہ بیت اللہ محسود ان کے ڈرون حملہ سے کیسے مارا گیا۔ انہوں نے جان کے نہیں ختم کیا، غلط فہمی میں قتل کیا۔ کسی نے ان کو بے وقوف بنایا۔ ان کو غلط اطلاع دی گئی۔ اور یہ اپنے سر کے بال نوچتے رہے ہیں اُس کے بعد کہ ہم نے کیا کر دیا ہے یہ**۔ اور کس نے غلط اطلاع دی ہے یہ راز ابھی ہم نہیں کھولیں گے۔ لیکن اللہ کے فضل سے ان کو بے وقوف بنایا گیا۔ ان کو مکمل بے وقوف بنایا گیا۔

اور دوسرا اللہ کی طرف سے کرم کیا ہوا؟ یہ پورے قبائلی علاقوں میں، اب ہم جنوبی وزیرستان میں بھی داخل ہو کر ان کے

سے بیٹھ کے کنٹرول کر رہا تھا اُس میں اور براہمداغ بگتی میں لڑائی ہوگئی آپس میں۔اور براہمداغ بگتی نے اپنی تنظیم بنائی BRA کے نام سے بلوچستان رپبلیکن آرمی۔اور **BRA اور BLA میں لڑائی ہوگئی۔اور امریکن جن پر انویسٹ کر رہے تھے کہ یہ دو دہشت گرد جن کے ساتھ مل کر ہم بلوچستان میں بغاوت کریں گے وہ آپس میں اُلجھ گئے۔** یہ اللہ کی طرف سے ہے۔اور BRA کا سربراہ براہمداغ بگتی کابل میں بیٹھا ہے۔BLA کا سربراہ حیدر یار بگتی لندن میں بیٹھا ہوا ہے۔آپس میں ان دونوں نواب کے بچوں کو یعنی ایک بگتی کا نواسہ ہے اور ایک خیر بخش مری کا بیٹا ہے۔جو انہوں نے بلوچستان میں اپنے غنڈے اور دہشت گرد چھوڑے ہوئے ہیں یہ کسی کو اُٹھنے نہیں دیتے کیونکہ وہ بیچارے عام لوگ ہیں۔اُن کا استحصال تو کر رہے ہیں اُن کو استعمال تو کر رہے ہیں اُنکے نام پر پیسے تو سی آئی اے سے کھاتے ہیں مگر اُن کو کچھ پیسے دیتے نہیں ہیں۔اُن کے اوپر خرچ نہیں کرتے بلکہ اُن لوگوں کو غلام بنا کے انہوں نے کابل میں رکھا ہوا ہے کہ اگر کوئی کمانڈر ان کی مرضی کے خلاف جنگ لڑے تو یہ جا اُن کے بچوں کو مار دیتے ہیں۔تو امریکی اس سرزمین پر اپنے بڑے بڑے اثاثے کھو چکے ہیں۔قبائلی علاقوں میں جیسا کہ ہم نے عرض کیا کہ دہشت گرد تنظیمیں جو انہوں نے کئی برس میں تیار کی تھیں تباہ وہ برباد ہوگئیں،بلوچستان میں ان کے مہرے آپس میں ٹکرا گئے۔آپ نوٹ کر رہے ہونگے کہ اللہ کے فضل سے پچھلے بہت سارے دِنوں میں کوئی پائپ لائن نہیں اُڑائی گئی،کوئی قتل وغارت وہاں نہیں ہوئی ہے۔اس وجہ سے کہ ان کو مار بھی پڑی ہے اور یہ آپس میں بھی اُلجھ گئے ہیں۔یہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔

مگر جب امریکیوں نے یہ دیکھا کہ وہ مکمل طور پر ہر جگہ ناکام ہو رہے ہیں،یہ افغانستان میں ناکام ہوئے،یہ قبائلی علاقوں میں ناکام ہوئے،بلوچستان میں فیل ہوئے،سوات میں فیل ہوئے۔پاکستان آرمی اپنی جگہ مستحکم ہے۔ہم نے اپنی حکمت عملی اختیار کی ہے۔پاکستان آرمی نے قطعاً کمپرومائز (سمجھوتہ) نہیں کیا سیکیورٹی کے اوپر کہ جب امریکن یہ چاہتے تھے کہ ہم ہر وہ کام کریں جو وہ حکم دیں۔آئی ایس آئی سب سے بڑی مزاحمت کرتی رہی ہے اُن تمام پالیسیوں کے اوپر اور جو حب الوطن عناصر تھے اُنہوں نے اس کے باوجود کہ اِنہوں (امریکیوں) نے ایک سٹیج ڈیموکریسی،ایک فراڈ الیکشن کے ذریعے ایک اپنی پسند کی حکومت مسلط کرا دی ہمارے اوپر۔**اب کھیل دیکھئے، جب یہ ہر طرف سے فیل ہوگئے، اِنہوں نے ایک کیری لُوگر بل پیش کیا۔**

جب یہ گراؤنڈ کے اوپر ملٹری آپریشن کے ذریعے اپنے اثاثوں کے ذریعے فیل ہوگئے تو انہوں نے کہا کہ ہم رشوت دے کے اور ڈرا دھمکا کے وہ چیزیں حاصل کرلیں کہ جو ہم گراؤنڈ آپریشن سے حاصل نہیں کر سکے۔اور کیری لُوگر بِل، اگر آپ اس کے تمام پوائنٹس کو شرائط کو دیکھیں تو ایک منٹ لگتا ہے کہ محبت وطن پاکستانی کو سمجھنے میں کہ یہ بل ڈیزائن کس نے کیا ہے۔درحقیقت یہ صیہونی لابی جس میں انڈین شامل ہیں،ہندو بنیاد پرست یہودی بنیاد پرست اور عیسائی بنیاد پرستوں کے ساتھ مل کے انہوں نے بل ڈیزائن کیا ہے اور اس کی شرائط ہم اگر آپ کو سنائیں، **اس بل کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کا پورا ایٹمی پروگرام کمپرومائز (Compromise) ہو رہا ہے۔** یعنی پہلے تو صرف ڈاکٹر قدیر خان کی بات کرتے تھے اب یہ کہہ رہے ہیں کہ ہر وہ شخص جو

میں ڈاکٹر اے کیو خاں ہم ان کے حوالے کر دیں گے اور اُس کے علاوہ یہ جو پچاس نام ہم دیں گے ہمارے ایٹمی سائنسدانوں کا ہم ایک ایک کو پکڑ کے ان کو دے دیں گے۔ جس کا بھی یہ نام لیں ہم ان کو دے دیں گے۔

دوسری شرط اس کی جو ہے وہ یہ کہ پاکستان کی مسلح افواج میں اور آئی ایس آئی میں جتنے بھی مسلمان مجاہد پاکستان سے پیار کرنے والے محبِّ وطن موجود ہیں ان کو خارج کیا جائے گا ان کو نکالا جائے گا اور یہاں پر وہ عناصر داخل کئے جائیں گے جو مغرب زدہ یا امریکی ہمدردی رکھنے والے یا سی آئی اے کے وفادار ہیں۔ یہ شرائط ہیں باقاعدہ کیری لُوگر بل کی۔ یعنی الفاظ استعمال کئے گئے ہیں کہ پاکستان کی انٹیلی جنس ایجنسی سے ایسے لوگوں کو نکالا جائے گا۔ تو ایجنسی کیا؟ ہمارے پاس تو دس سیکیورٹی ایجنسیز ہیں، یہ کس ایجنسی کا ذکر کر رہے ہیں۔ یہ آئی ایس آئی کو ٹارگٹ کر رہے ہیں۔ اُس کے بعد پاکستان کے حکومت اور اُن اداروں میں جو محبِّ وطن طبقہ ہے اُن کو فارغ کیا جائے گا۔ جو پاکستان کے مفاد کا تحفظ کر رہے ہیں اُن کو فارغ کیا جائے گا۔

تیسری شرط کیا ہے؟ یہ کہ پاکستانی افواج پورے پاکستان میں حملے کرے گی جہاں یہ ہمیں بتائیں گے۔ جو یہ ہمیں حکم کریں گے۔ یعنی باقاعدہ کوئٹہ کا نام دیتے ہیں یہ اور مریدکے کا نام دیتے ہیں۔ مریدکے لاہور کے پاس جماعت الدعوۃ کا مرکز ہے، دعوت و تبلیغ کا مرکز ہے۔ تو مُریدکے پر حملہ کرنے کا نام کیری لوگر بل میں لکھا ہوا ہے۔ کوئٹہ کا نام لکھا ہوا ہے۔ یہ باقاعدہ ملک میں ایک سول وار چاہتے ہیں۔ کہ پاکستان آرمی جہاں یہ حکم کریں وہاں ہم حملے کریں گے جا کے۔

چوتھی شرط، پاکستان انڈیا سے جا کے ہر سال سرٹیفکیٹ لائے گا کہ ہم نے کوئی حملہ آپ پہ نہیں کیا۔ کوئی دہشت گردی نہیں کی اور پاکستان گارنٹی کرے گا کہ انڈیا پر کوئی حملہ نہیں ہو رہا ہے۔ پھر پاکستان گارنٹی کرے گا کہ افغانستان پر کوئی حملہ نہیں ہو رہا۔ شرمنا کی کی کوئی حد ہے۔ یہ کیری لوگر بل ہے۔ اور جب تک کہ یہ سرٹیفکیٹ ہمیں سی آئی اے، را اور موساد ہمیں نہیں دے گی اُس وقت تک یہ بھیک ہمیں نہیں دیں گے۔ آپ اس کی تفصیل میں جائیں۔ اس کے بعد پاکستان ذمہ دار ہوگا کہ پاکستان پورے خطے میں کہیں کوئی دہشت گردی ہوئی تو پاکستان کو ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔ یہ شرمناک شرائط ہیں۔

کیری لوگر بل بنیادی طور پر کوئی معنی نہیں رکھتا ہے، اُنہوں نے اپنا قانون بنایا ہے ہم کوئی پابند نہیں ہیں کہ اس کو قبول کریں۔ اور اس کے جواب میں وہ ہمیں کیا دے رہے ہیں؟ چند ٹکڑے کہ چند ارب ڈالر تمہیں دے دیں گے تم اپنی عزت ہمیں بیچ دو۔ ایٹمی پروگرام بیچ دو، دفاعی افواج بیچ دو، آئی ایس آئی بیچ دو، ملک کے اندر سول وار شروع کرا دو، انڈیا کو راضی کرو، اسرائیل کو راضی کرو، افغانستان کو راضی کرو تب ہم تمہیں چند بھیک کے ٹکڑے دے دیں گے۔ یہ ہے کیری لوگر بل۔

اور آپ کو پتہ ہے کہ سب سے زیادہ ڈیفینڈ (دفاع) کون کر رہا ہے کر رہا ہے اس کیری لوگر بل کو؟ یہ حکومت بھی اور وہ جس شخص کو ہم نے اپنا سفیر بنا کے امریکہ میں بھیجا ہے وہاں جا کے وہ اسرائیل کا سفیر بن گیا ہے۔ اور ایسے میر جعفر اور میر صادق! بس اللہ کی پناہ تاریخ میں نام لکھے جائیں گے انہی کے ساتھ جن کو ہم ننگِ ملت ننگ قوم کہتے ہیں۔ اس طرح ڈیفینڈ کر رہے ہیں کیری لوگر

اس کیری لوگر بل کو پاس ہونے سے پہلے ہی لاگو کرنے کے لئے زمین پر ایکشن شروع کر دیا گیا ہے اور سب سے پہلا حملہ کیری لوگر بل کا کہ جو مسلمان محبّ وطن ہیں پاکستان کے مفادات کا دفاع کر رہے ہیں اُن کو اپنے عہدوں سے ہٹایا جائے۔ یہ حملہ اُنھوں نے گورنر صوبہ سرحد اویس غنی پر کیا ہے۔ اویس غنی کو ہٹانے کی بات جو کی جارہی ہے وہ اسی کیری لوگر بل کے تحت کی جارہی ہے۔ کیونکہ کور کمانڈر پشاور ریٹائر ہو رہے ہیں۔ اُن کی ریٹائرمنٹ ڈیٹ سب کو معلوم ہے۔ اور آپ اگر اویس غنی کو بھی ہٹا دیتے ہیں تو ہماری پولیٹیکل اور ملٹری لیڈر شپ ایک ساتھ تبدیل ہو جاتی ہے اُس صوبے میں کہ جہاں جنگ جاری ہے۔ عین جنگ کے درمیان اگر آپ دو پولیٹیکل اور ملٹری کمانڈرز کو تبدیل کر دیتے ہیں تو اُس کے بعد اعلیٰ سے اعلیٰ افسر بھی آپ وہاں بھیجئے کم از کم چھ مہینے لگیں گے حالات سمجھنے میں۔ ہمارے سامنے ایک سنگین صورتحال ہوگی۔ یہ نہیں ہے کہ ہم سنبھال نہیں سکیں گے۔ یہ بل ابھی اوباما نے سائن نہیں کیا یہ حکومت پہلے مان چکی ہے اور اس پر عمل درآمد شروع کر چکی ہے۔

اس کیری لوگر بل کے مطابق امریکی فورسز کو پوری اجازت ہوگی پاکستان میں جس طرح چاہیں یہ کام کریں۔ اُن کے انٹیلی جنس کے افراد کو، بلیک واٹرز کو، اُن کے تمام ایجنٹوں کو جو پاکستان میں ہیں یا جن جن کو وہ داخل کرنا چاہتے ہیں۔

ایک بات یاد رکھیے گا! امریکن دھیلے کا کام پاکستان میں نہیں کر سکتے لہٰذا وہ ہم سے یہ کام کروانا چاہتے ہیں۔ اگر ہم انکار کر دیں، کیری لوگر بل کا علاج کیا ہے؟ اس کو جوتے کی ٹھوکر پر مار کر اُڑا دیں کہ ہمیں قبول نہیں ہے، ختم۔ وہ کچھ نہیں کر سکتے۔ کوئی بل سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ اُن کا پلان اس لیے ہے کہ وہ درحقیقت اس زمین پر اُن تمام اثاثوں سے محروم ہو چکے ہیں جو اُنہوں نے تیار کیے تھے۔ اب وہ ڈرا دھمکا کے، رشوت دے کے، خرید کے، بیچ کے کچھ اپنا کام کروا لیں اور ہم سے ہی ہماری تباہی کا بندوبست کروائیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہم تنبیہہ کر رہے ہیں حکومت کو بھی اور امریکیوں کو بھی۔ کیری لوگر بل پاکستان میں نہ قبول کیا جائے نہ لاگو کیا جائے گا۔ اور جو حکومت اسکو لاگو کرنے کی کوشش کر رہی ہے اُس کو غدار تصور کیا جائے گا۔ اس کو پھر پوری قوم غدار تصور کرے گی۔ صاف وارننگ دے رہے اس حکومت کو۔ جاگو، جاگو!

اگر ان لوگوں نے کیری لوگر بل کو اسی طرح ڈیفینڈ کرنا ہے جس طرح کر رہے ہیں تو یہ نادان ہونگے۔ جانتے نہیں کہ کس قدر قوم کا غصہ ان پر ٹوٹ کے گرے گا۔ ایک اللہ کا قہر ان پر گرے گا اور قوم کا بھی۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ اللہ ان کو سزا ہمارے ہاتھوں دلواتا ہے یا اللہ خود ان کو سزا دیتا ہے۔ ملک کی عزت و آبرو کو اتنا سستا نہیں بیچنے دیں گے، یہ ہم وارننگ دے رہے ہیں صاف صاف۔

اور ہم حیران صرف حکومت پر نہیں ہیں، اپوزیشن پر بھی ہیں۔ یہ ہم صاف نام لیں گے مسلم لیگ نون (نواز شریف) کا۔ اُن کی طرف سے جو بیان آیا ہے کیری لوگر بل پر.....کوئی شرائط کا ذکر نہیں کیا اُنہوں نے کہ کتنی شرمناک شرائط ہیں صرف اعتراض یہ ہے کہ، جو لفظ استعمال کیا ہے اُن کے ترجمان نے، یہ مونگ پھلی ہیں۔ یعنی جو قیمت دی جارہی ہے وہ بہت کم ہے۔ یعنی قیمت بڑھاؤ ہم تمہیں عزت بیچ دیں گے۔ ہم پہلی دفعہ اتنی سخت بات ان کے خلاف کر رہے ہیں۔ کیری لوگر بل شکست کی دستاویز

گرد انٹیلی جنس ایجنسیاں، را، سی آئی اے، موساد ٹارگٹ کر کے ختم کرنا چاہتی ہیں۔ پاکستان کے جتنے محبّ وطن عناصر ہیں پاکستان کے ہر محکمے میں چاہے وہ واپڈا ہو، چاہے وہ ریلوے ہو، افواج ہوں، پاکستان ٹیلی ویژن ہو یا پی آئی اے ہو ہر ادارے میں محبّ وطن عناصر موجود ہیں جو پاکستان کے مفادات کا تحفظ کر رہے ہیں۔اب یہ چن چن کر ان کو نشانہ بنا رہے ہیں۔چن چن کر نکالنا چاہتے ہیں۔اور پاکستان کی اپوزیشن خاموش ہے۔میڈیا میں کچھ لوگ باتیں اُٹھا رہے ہیں لیکن اس مسئلے کی سنگینی کو کوئی نہیں سمجھنا چاہ رہا۔

**اور ایک بات اللہ کے فضل سے ہم کہتے ہیں کہ کوئی بلیک واٹرز پاکستان میں دھیلے کا کام نہیں کر سکتی**۔ یہاں پہ یہ لوگ جس طرح عراق میں یہ کم از کم پچاس سے ساٹھ ہزار گورے جو یہ امریکی، برطانوی اور یورپی دستے ساتھ لے کر آئیں ہیں پاکستان میں ابھی یہ موجود نہیں ہیں۔ پاکستان میں یہ چند ان کے شروع کے تربیت دینے والے پہنچے ہیں۔اب انہوں نے مقامی لوگوں کو زیادہ استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔اور اللہ کے فضل سے ہماری انٹیلی جنس ایجنسی نے ان کے مقامی ایجنٹوں کو گرفتار بھی کرنا شروع کر دیا ہے۔ جوابی حملہ شروع ہو چکا ہے ہماری طرف سے۔انشاءاللہ دھیلے کا کام نہیں کر سکیں گے یہ بلیک واٹرز وغیرہ اسلام آباد میں۔ **یہ کر کے تو دیکھیں ایک راؤنڈ فائر تو کریں۔ایک آدمی قتل تو کریں پاکستان میں یہ، پھر دیکھیں ان کے ساتھ ہوتا کیا ہے۔درختوں سے لٹکے ہوئے نظر آئیں گے یہ لوگ**۔ہم پاکستانیوں کا صبر و تحمل بہت ہوتا ہے لیکن جب ہم پھٹتے ہیں تو پھر ہم آتش فشاں کی طرح پھٹتے ہیں۔

امریکی ہمیں جس طرح دھمکی دے رہے ہیں کہ کوئٹہ پر آ کر بمباری کریں گے۔یعنی کوئی شرم نہیں آئی حکومت کے آدمی کو کہ این پیٹرسن کو بے دخل کیوں نہیں کر دیا ملک سے نکال کیوں نہیں دیا۔کیا پاکستانی سفیر امریکہ میں جا کر ایسا کہہ سکتا ہے۔کہہ کے تو دیکھیں۔مگر اُن کا فرسٹ سیکریٹری اور سیکنڈ سیکریٹری اور سفیر دھمکیاں دیتے ہیں پوری قوم کو اور حکومت خاموش تماشائی بنی دیکھ رہی ہے۔کس قسم کے باپ ہیں جو اپنی اولاد کی عزت کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ جرأت کیسے ہوئی امریکیوں کو یہ بات کہنے کی کہ ہم کوئٹہ پہ حملے کریں گے۔کل کہیں گے ہم پشاور پہ کریں گے پھر کہیں گے کہ ہم اسلام آباد پہ کریں گے۔بیٹھ کے تماشا دیکھے گی حکومت یہ۔انہیں یہ جرأت کیسے ہوئی ہے۔یہ حکومت خاموش کیوں ہے۔ہم اس حکومت کو دیکھ رہے ہیں، ہم وارن کر رہے ان کو ساتھ ساتھ، زیادہ وقت نہیں ہے ان کے پاس۔ہم سچی بات بتائیں، ہمیں اس حکومت کا تختہ اُلٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ خود کافی ہیں اپنی خودکشی کرنے کے لئے۔اور کر رہے ہیں بڑی تیزی کے ساتھ۔**چند دنوں کا معاملہ ہے نہ یہ ہونگے نہ ان کی داستانیں ہونگی۔**

بات یہ ہے کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔اللہ کے فضل سے ہر چیز کنٹرول میں ہے۔ہم کنٹرول کر رہے ہیں، محبّ

asiinternational@yahoo.com



یہ ہمیں شرمندہ نہیں ہونے دیں گے۔امریکہ ہمیں بلف کر رہا ہے۔کیری لوگر بل ایک بڑا دھوکہ ہے۔کہ ڈرا کے دھمکا کے خرید کے رشوت دے کے کسی طریقے سے ان کو خرید لیا جائے ان کو بیچ دیا جائے۔سمجھوتہ کرنے پر مجبور کر دیا جائے۔ایسا نہیں ہوگا، فکر نہ کریں۔اللہ کرم کرنے والا ہے۔انشاءاللہ۔

لیکن جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ آزمائشیں ابھی باقی ہیں۔دشمن نے ہمیں عملی طور پر چاروں طرف سے گھیرا ہوا ہے۔اتنی کمزور حکومت کے ہوتے ہوئے،عوامی نیشنل پارٹی خاص طور پر ذمہ دار ہے،صوبہ سرحد میں جو ہے۔پہلے تحریک طالبان کے ساتھ ان کی لڑائی ہوگئی تھی یہ سر چھپا کے بیٹھے ہوئے تھے۔جب تحریک طالبان کو مار پڑی تو انہوں نے پھر امریکیوں کے کہنے پر سر اُٹھا لیا۔یہ جو ڈرامہ انہوں نے ابھی برپا کیا تھا عید کے موقع کے اوپر۔پہلی دفعہ پاکستان میں ایسا ہوا ہے کہ کہ سرکاری طور پر سرحد حکومت نے پاکستان سے الگ کر کے عید منائی ہے اپنے آپ۔اور پھر طعنے انہوں نے دیئے ہیں کہ ہم پنجاب کے ساتھ عید نہیں منائیں گے۔یہ جو تفرقہ ڈالنے کی کوشش کی ہے یہ ایک مخصوص عوامی نیشنل پارٹی کا پختونستان کا نظریہ اور ایجنڈا کہ جو یہ اب CIA (سی آئی اے) کے کہنے پر آگے بڑھا رہے ہیں...... پاکستان میں۔

یہ ہوش میں آجائیں.......جو مار ان کو پڑی ہے وہ تھوڑی ہے،............آئندہ اور پڑے گی ان کو۔بلوچستان میں خیر اللہ کا شکر ہے کہ جو ایسے عناصر تھے وہ آپس میں ہی ٹکرا گئے۔وہ جن کو امریکیوں نے پروان چڑھایا تھا۔لیکن امریکیوں نے اپنا ارادہ اپنا گیم پلان بند نہیں کیا۔ہم اپنے حفاظتی انتظامات کو کم نہیں کر سکتے ہمیں بہت محتاط رہنا پڑے گا۔پوری قوم کو یہاں پر نئے سرے سے منظّم کرنا ہے۔اپنے آپ کو ہوش میں لانا ہے، ہوش میں رہنا ہے، آنکھ ناک کان کھلے کر کے دیکھنا ہے کیونکہ اب یہ بے رحمی سے ہماری صفوں میں غداروں کو داخل کر چکے ہیں۔جس طرح محبِّ وطن عناصر ہیں ویسے غدار بھی ہیں۔

عملی طور پر کوہستان سے لے کر حیدرآباد سندھ تک بڑی بڑی سیاسی جماعتوں میں بڑے بڑے پاورفل گروپوں کے اندر انہوں نے دہشت گرد داخل کیے ہوئے ہیں۔**بلیک واٹرز کی سب سے زیادہ تعداد کراچی میں ہے۔اور کراچی کے مقامی طاقتور لوگ جو ہیں،لوکل مافیا، گینگ اور گینگسٹر جو ہیں وہ ان لوگوں کو تحفظ دے رہے اور سپورٹ کر رہے ہیں،ان کی مدد کر رہے ہیں وہاں** پہ۔لیکن بلیک واٹرز نے زیادہ تر لوکل مقامی لوگ بھرتی کئے ہیں،ابھی تک یہ اپنے گورے لے کر نہیں آئے۔لیکن مقامیوں پر بھی اب ہاتھ ڈالا جا رہا ہے، پکڑے جائیں گے انشاءاللہ یہ۔اور وہ جو قوم اور ملک کے ساتھ غداری کر رہے ہیں تنخواہوں کے اوپر اور ڈالرز کے اوپر کیا سمجھتے ہیں کتنا دیر بچیں گے یہ۔وہی بات ہم پھر کرتے ہیں یا اللہ اُن کو ہمارے ہاتھوں پٹوائے گا یا خود ان کو عذاب میں مبتلا کرے گا ہم بھی دیکھیں گے وہ وقت انشاءاللہ۔

رہی بات اس وقت کے حوالے سے، اس وقت جو تجزیہ ہے، کہ اس وقت ان کی اگلی چال کیا ہے؟ آپ کو صاف بتا

خیال کے مطابق، ان کو روکنے والی نہیں ہوگی۔ انہوں نے آرمی میں تفرقہ ڈالنا ہے۔ انہوں نے آئی ایس آئی کو منتشر کرنا ہے۔ عملی طور پر وہ یہ بات کرر ہے ہیں کیری لوگر بل میں کہ ہم سویلین ادارے انٹیلی جنس بیورو اور وزارت داخلہ صرف ان کو مضبوط کریں گے اور باقی تمام فوجی اداروں کو ہم نے disintegrate (منتشر) کرنا ہے۔ اسلامی عناصر اس میں سے نکالنے ہیں باہر۔ کیا مطلب ہے یہ کہنے کا؟ ان کا گیم پلان کیا ہے؟ اور یہ صاف نظر آ رہا ہے کہ با قاعدہ نام لکھتے ہیں یہ کہ جیش محمد اور لشکر طیبہ کو پاکستان آرمی کرش کرے گی بالکل۔ اب جیش اور لشکر طیبہ کا تو کوئی تعلق نہیں ہے افغانستان سے یا نیٹو آپریشن سے یا دُنیا میں دہشت گردی جو یہ کہہ رہے اُس سے۔ یہ تو انڈیا کا مطالبہ ہے۔ لشکر طیبہ یا جماعت الدعوۃ نے تو کبھی افغانستان میں آپریٹ ہی نہیں کیا۔ اب تو صرف رفاہی اور فلاحی تنظیم کے طور پر رہ گئے ہیں خالی، جب سے ان پر پابندی لگی ہے۔ پھر کیری لوگر بل میں نام دیا جا رہا ہے ان جماعتوں کا، مرید کے کا، کوئٹہ کا۔ اور پھر ہمارے حکمران کہہ رہے کہ یہ پیار محبت کا بل ہے۔ امن کا عمل ہے۔ اس کو لاگو کرنے سے تو پاکستان میں فلاح وبقا ہے اور ہم کو تو لیٹ جانا چاہیے، اپنی عزت وآبرو قربان کر دینی چاہیے، جو وہ کہتے ہیں ہم کر ڈالیں۔

**ہم............دوبارہ اُن کو وارننگ دے رہے ہیں.........ہم یہ کبھی نہیں ہونے دیں گے.......یہ کبھی نہیں ہوگا**۔ حکمران اگر یہ سمجھ رہے ہیں...........خوش فہمی میں مبتلا ہیں.........کہ یہ کر جائیں گے......آج سن لیں اچھے طریقے سے وارننگ......یہ اُن کے تابوت میں آخری کیل ہوگا۔ یہ حماقتیں کرتے چلے آرہے ہیں.............بہت طویل عرصے سے.....ہمیں مزید انہیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے..........اللہ کے فضل سے یہ خود کافی ہیں خودکشی کرنے کیلئے۔ یہ اس کے بہت ہی قریب ہیں۔ ان کو یہ اچھے طریقے سے سن لینا چاہیے.........وہ خودکشی کرنے کے بہت ہی قریب ہیں۔ یہ خودکشی کریں گے، کسی اور پر الزام نہیں دھر سکتے۔ اور یہ بہت جلد ہونے والا ہے....انشاءاللہ۔

جہاں تک امریکیوں کی گیم کا تعلق ہے.........ہمیں اب بے رحمی سے امریکہ کو اس کا جواب دینا چاہیے۔ دیکھئے امریکی ایسا کوئی منصوبہ لے کے آسکتے ہیں یہ تو ہماری عزت پر اتنا بڑا حملہ ہے کہ غیرت مند قوم کی حیثیت سے ہمیں شدید ردعمل کا اظہار کرنا چاہیے۔ ایسا انہوں نے کہا کیوں؟ کتنا شرمناک ہے یہ۔ پہلا ردِّعمل جو ہماری قوم کی طرف سے آنا چاہیے وہ یہ ہے اب ہمیں پتہ ہے کہ امریکیوں کا کھیل کیا ہے۔ یہ کوئی دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں ہے۔ یہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف، پاکستان کی سالمیت کے خلاف ایک جنگ ہے۔ لہٰذا، اس جنگ میں جو امریکہ افغانستان میں لڑ رہا ہے، ہمارا اب اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم اپنے آپ کو اس سے الگ کرتے ہیں۔ ہم غیر جانبدار ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔ کوئی نیٹو کی سپلائی، کوئی نیٹو کا ٹرک پاکستان سے نہیں جائے گا۔ کوئی فیول یہاں سے نہیں جائے گا۔ **ایک منٹ میں امریکن گھٹنوں پہ آ کے ہم سے بھیک مانگیں**

نہیں جائے گا جب تک یہ معافی نہ مانگیں اس بات پہ کہ ہم نے یہ تجویز ہی کیوں دی ہے آپ کو۔ یعنی یہ کتنی شرمناک بات ہے کہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ طعنہ جو اُنہوں نے جب ہم نے ایمل کانسی کو امریکہ کے حوالے کیا تھا، طعنہ دیا تھا امریکی جج نے کہ یہ پاکستانی دس ڈالرز کی خاطر اپنی عزت بیچ دیتے ہیں۔ یہ یہی سمجھ کے کیری لوگر بل بنایا گیا ہے۔ کہ شاید یہ قوم اس وقت سو رہی ہے۔ اس کو بھوک آٹا، دال، چاول اور بجلی کے سخت قہر میں مبتلا کیا گیا ہے تو شاید یہ بھیک قبول کر لے جو ہم دے رہیں ہیں۔ اپنی عزت بیچ دے ہمارے ہاتھوں۔ یہ کبھی نہیں ہوگا، انشاءاللہ۔ اور اتنا بڑا طعنہ انہوں نے ہماری عزت پہ دیا ہے اس کا کم از کم جواب یہ ہونا چاہیے کہ نیٹو کی سپلائی اب یہاں سے نہیں جائے گی۔ کم از کم اس کا جواب یہی ہونا چاہیے کہ وہ امریکن سے کہیں کہ ہم تم کو افغانستان سے باہر کردیں گے۔

<u>ہمارے اندر عزم ہے،........ ہمارے پاس وسائل ہیں،....... ہمارے پاس تجربہ ہے۔ ہم جب سوویت یونین کو دفن کر سکتے ہیں افغانستان میں تو...... تم کیا حیثیت رکھتے ہو؟</u> سوویت یونین کی پانچ لاکھ فوجیں تھیں تمہاری تو ایک لاکھ بھی نہیں ہے۔ اور 9 سال کی جنگ کے بعد امریکیوں کے حوصلے پست ہو چکے ہیں۔ روزانہ نقصانات اُٹھا رہے ہیں۔ جہاز کے جہاز اُن کے باڈی بیگ اور تابوت بھر کے پہنچ رہے ہیں اپنے ملک میں۔ ان کے پورے امریکہ کی معیشت تباہ و برباد ہو چکی ہے۔ ان کے اندر اتنی سکت نہیں ہے کہ وہ کسی اور جنگ کو شروع کر سکیں۔ یہ صرف اسی لیے رشوتیں دے رہے ہیں۔ اگر ان میں جرأت ہوتی تو رشوت نہ دیتے، خود آتے۔ ان میں جرأت نہیں ہے۔ یہ تباہ و برباد ہو چکے ہیں یہ ہمارے غداروں کو استعمال کرنا چاہتے ہیں پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں تک ہمارے ایٹمی اثاثوں تک، ہماری آئی ایس آئی تک، پہنچنے کے لئے یہ صرف پیسے کو استعمال کر رہے ہیں۔ کیوں استعمال کر رہے ہیں؟ انہوں نے ویتنام میں پیسے کو استعمال کیا تھا؟ فوجیں لے کے گھسے تھے کیونکہ یہ سمجھتے تھے یہ کرلیں گے۔ یہاں نہیں کر سکتے........ ان کو بھی پتہ ہے کہ یہ نہیں کر سکتے یہاں۔

<u>تو قوم سے بھی ہم کہتے ہیں کہ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے........ امریکی دھمکیوں سے....... نہ بلیک واٹرز سے۔ اللہ کے فضل سے ہماری مٹی میں اتنی جگہ ہے کہ ہم ان ساروں کو دفن کر سکتے ہیں یہاں........... آنے تو دو ان کو۔</u> لیکن اللہ کے فضل سے یہ جرأت بھی نہیں کریں گے۔ یہ جرأت بھی نہیں کریں گے انشاءاللہ۔ گھبرانے یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ہمیں ضرورت ہے کہ ہم ان پر دباؤ بڑھائیں۔ ہمیں اپنی پوری قوم کو متحد ہو کر اس موقع پر اپنی حکومت پر ایک سٹرانگ پریشر ڈالنا چاہیے کہ اُٹھو، جاگو! اپوزیشن پر بھی، تمام مذہبی سیاسی جماعتیں عملی طور پر خاموش بیٹھی ہوئی ہیں۔ صرف کاروائی ڈالنے کیلئے میڈیا پر جگہ لینے کے لئے چند ایک بیانات آگے پیچھے دے دیتے ہیں۔ اور اپوزیشن کا بیان تو بالکل بے شرم ہے۔ مونگ پھلی، توبہ استغفار۔ جیسے شرائط کو قبول کر رہے ہیں، ریٹ پہ بات ہو رہی ہے۔ کم ریٹ لگایا تم نے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون یہ ایسی چیز ہے

لیے کہ اگر اویس غنی کو تبدیل کر دیا اور کور کمانڈر تبدیل ہو گئے اور سب سے بڑا پرابلم جو ہمیں ہے کہ ابھی تک افغانستان کے راستے دہشت گردوں کی سپلائی لائن کھلی ہوئی ہے۔ سوات میں ہم اُن کی سپلائی لائن بند کر سکے تھے۔ **امریکن اور سی آئی اے اس آخری جنگ کے لئے پورا زور لگائیں گے، یہ تمام جنگوں کی ماں بننے جا رہی ہے، سب سے خوفناک اور خونریز جنگ ہو گی ساؤتھ وزیرستان میں**۔ اور یہ اس لیے ہمیں یہ خونریز جنگ لڑنی پڑے گی، اور اسی لیے ہمیں زیادہ قیمت دینی پڑے گی، ہمیں اپنے افسر اور جوان شہید کرانے پڑیں گے، اپنے بیٹوں کو اپنے ہاتھوں دفن کرنا پڑے گا صرف اس لیے کہ امریکہ ہمارے ساتھ غداری کر رہا ہے افغانستان میں بیٹھ کے۔ اور ہم اگر وہی بات کہ اگر کنویں میں کتا گر جائے تو پانی کے ڈول نکالنے سے کنواں پاک نہیں ہوتا جب تک کتے کو پکڑ کر نکال باہر نہ پھینکیں آپ۔ اس پورے خطے کے تمام مسائل کا ایک حل ہے کہ امریکی اور نیٹو افواج افغانستان سے نکل جائیں۔

ہمارا وزیر خارجہ بیان دیتا ہے کہ اگر امریکیوں کو افغانستان میں شکست ہوئی تو پاکستان غیر مستحکم ہوگا اور تباہ و برباد ہو جائیں گے ہم۔ یہ ایک بیہودہ بیان ہے۔ جب طالبان کی حکومت تھی وہاں پر..... جب طالبان نے 1996 سے لیکر 2001 تک افغانستان میں حکومت کی ہے تو پاکستان غیر مستحکم ہو گیا تھا؟ نہ منشیات تھیں نہ انڈین تھے، نہ بلوچستان لبریشن آرمی کی دہشت گردی تھی نہ تحریک طالبان کا کوئی وجود تھا۔ نہ سی آئی اے تھی، نہ را تھی، نہ موساد تھی۔ کوئی پرابلم اس خطے میں نہیں تھی۔ یہ تو امریکیوں کے آنے سے غیر مستحکم ہوا ہے خطہ۔ کتا کنویں میں گر گیا ہے، کتے کو باہر نکالنا ضروری ہے۔ اور ہم جو جوابی جنگ لڑ رہے ہیں پاکستان میں۔

ہم جو جنگ لڑ رہے ہیں وہ جوابی ہے کیونکہ فساد مسلسل افغانستان سے داخل ہو رہا ہے۔ اور اس کو روکنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم امریکیوں کی چابی ذرا ٹھیک سے بھریں۔ اور اُس کا طریقہ یہ ہے کہ اُن کی سپلائی یہاں سے رُکنی چاہیے۔ اور اگر حکومت یہ جرأت نہیں کر سکتی ہے تو.......... ہم پھر کہہ رہے ہیں......... کہ اچھے ہونگے کہ راستہ خود صاف کر دیں...... ورنہ جب ان کو ہٹایا جائے گا............... تو پھر ان معافی نہیں ملے گی۔ کیری لوگر بل کو قبول کرنے کا مطلب غداری ہے۔ **ان پر مقدمے نہیں چلیں گے............ بلکہ خوش نصیب ہونگے اگر عدالتوں میں مقدمے چلیں......... ورنہ جو سٹریٹ جسٹس ان کے ساتھ ہو گا نا ............. تو وہ پھر ان کو کھمبوں سے لٹکائے گا اسلام آباد کے**۔ کیونکہ جو کچھ غم و غصہ اس وقت قوم میں بڑھ رہا ہے، جو یہ قہر ڈھا رہے ہیں ............... اب کیوں شوگر ملوں سے لاکھوں ٹن چینی نکل رہی ہے؟ لاکھوں بوریاں چینی کی برآمد ہو رہی ہیں.......... وہ شوگر ملیں جو خود ان کی ہیں، وہ شوگر ملیں جو کچھ اپوزیشن کے لیڈروں کی ہیں اور کچھ حکومت کے سیاسی لیڈروں کی ہیں۔ تیس چالیس شوگر ملوں نے آپس میں معاہدہ کر کے جو فساد برپا کیا ہے پچھلے تین مہینوں سے قوم کو کوئی مسئلہ ہی نظر نہیں آتا

اللہ نے عزت تو دی ہے اس قوم کو............ دینی ہے، بدنصیب ہیں یہ لوگ یہ اُس کا حصہ نہیں بن رہے۔لیکن جن کیلئے اللہ نے عزت رکھی ہے وہ اس عزت کے حقدار بھی ہیں اور عزت دے گا اللہ اُن کو۔ انشاء اللہ۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن یہ کام ریلیکس کرنے کا بھی نہیں ہے۔ہم ایک نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ہمیں اپنی تنظیم نو کی ضرورت ہے، اپنے آپ کو منظّم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنا مقام پھر حاصل کریں۔اُمید اور حوصلے کے ساتھ۔

یہ سب سے زیادہ حملہ ہمارے نظریات پہ، ہماری آئیڈیالوجی پہ کر رہے ہیں اور نفسیاتی طور پر ہمیں کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پاکستان ٹوٹ رہا ہے ہم کچھ نہیں کر سکتے، بلیک واٹرز آ گئے اُنہوں نے قبضہ کرلیا ہے۔ اُنہوں نے آنے کی کوشش کی ہے آئے نہیں ہیں۔اور جو آئے ہیں اُن کو مار پڑی ہے۔اُن کو مار پڑ بھی رہی ہے اور پڑے گی بھی۔لیکن یہ وقت ہے کہ ہم اپنی افواج کے ساتھ، جو پاکستان کی آنکھیں اور کان ہیں آئی ایس آئی کے ساتھ، ہمارے جو محبت وطن لوگ ہیں، وہ لوگ جو دفاع کر رہے ہیں پاکستان کا اُن کے ہاتھ مضبوط کریں اور جو پاکستان کے خلاف بات کر رہے ہیں چاہے حکومت میں ہوں یا امریکی سفیر ہوں اُن کا دماغ درست کیا جائے۔اس امریکی سفیر کو فارغ کرنا چاہیے یہاں سے، جس قسم کی دخل اندازی اور فتنہ یہ پھیلا رہی ہے، اب بہت ہوگیا ہے۔یہ سفارتی اصول نہیں ہیں، تم پاکستان میں یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم کوئٹہ پر بم برسائیں گے۔تمہاری جرأت کیسے ہوئی ہے؟ <u>ذرا انتظار کرو، پھر ہم فیصلہ کریں گے کہ تمہیں کیا جواب دیا جائے۔انشاء اللہ۔</u>

اللہ پاکستان کا حامی و ناصر ہے، گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن ہم آپ کو اَپ ڈیٹ کرتے رہیں گے جو واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ اللہ کے فضل سے آن گراؤنڈ صورتحال بہتر سے بہتر ہوتی چلی جارہی ہے۔تمام دشمنوں کی کمر توڑی گئی ہے اس لیے اب یہ سفارتی، سیاسی اور رشوت کے راستے پر آنا چاہتے ہیں۔ انشاء اللہ اس کو بھی ردّ کردیا جائے گا، فکر نہ کریں اللہ پاکستان کا حامی و ناصر ہے۔اپنے آپ کو اس کا حصہ بنائیے۔آج ....نہ نماز کام آئے گی ......نہ روزہ ......نہ حج......نہ زکوٰۃ..............اگر اس پاکستان سے دشمنی کی ................. اور اس کو نقصان پہنچایا تو۔

یہ پاکستان اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے۔اس کی حفاظت کریں۔ اللہ آپ کو دو جہانوں میں عزت دے گا۔انشاء اللہ۔ اللہ پاکستان کا حامی و ناصر ہے، فکر نہ کریں....مایوس نہ ہوں۔لیکن جو سچ بات ہے پھر اُس کی آواز اُٹھائیں۔گھبرانے اور ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔اللہ محافظ و نگہبان ہے ہمارا۔"

چینل "نیوز 1" پر پیش کیے گئے اس پروگرام کی ریکارڈنگ یوٹیوب کے مندرجہ ذیل لنک پر دیکھی جاسکتی ہے:

http://www.youtube.com/watch?v=D0NXnXPZH6k&feature=related

❁❁❁❁